

[Timing: 3 Hours]

Marks: 100

ہدایت :

ہر جواب سے پہلے متعلقہ سوال ضرور نقل کریں۔

20 سوال نمبر ۱: مکتوب نگاری کی تاریخ قلم بند کیجیے۔

یا

مکتوب نگاری کی فنی خوبیوں کی وضاحت کیجیے۔

20 سوال نمبر ۲: غالب کی زندگی کے اہم واقعات کو بیان کیجیے۔

یا

”غالب ایک جدت پسند فن کار تھے۔“  
قول بالا کی روشنی میں غالب کی خطوط نگاری کا جائزہ لیجیے۔

20 سوال نمبر ۳: سر سید احمد کی شخصیت کے روشن پہلوؤں کو اجاگر کیجیے۔

یا

سر سید احمد کی مکتوب نگاری کا تنقیدی جائزہ لیجیے۔

10 سوال نمبر ۴: (الف) مندرجہ ذیل سے کسی ایک کا ناقدانہ جائزہ لیجیے۔

۱۔ بنام \_\_\_\_\_ علاؤ الدین احمد خان علائی (خط نمبر ۲)

۲۔ بنام \_\_\_\_\_ منشی ہرگوپال تفتہ (خط نمبر ۱)

۳۔ بنام \_\_\_\_\_ میر مہدی مجروح (خط نمبر ۲)

53492

سوال نمبر ۴: (ب): مندرجہ ذیل سے کسی دو عبارت کی سیاق و سباق کے حوالے سے وضاحت کیجیے۔

10

۱۔ ”قاطع برہان کا چھاپا تمام ہو گیا۔ حق تصنیف کی ایک جلد میرے پاس آگئی وہ تمہارے عم نامدار کی نذر ہوئی۔ باقی جلدیں جن کا میں خریدار ہوا ہوں اور درخواست میری مطیع میں داخل ہے، جب تک قیمت نہ بھیج دوں کیوں کر آئیں؟“

۲۔ ”جناب مرزا صاحب کو میرا سلام کہیے اور پیغام کہیے کہ کتاب کا حسن کانوں سے سنا، دل کو دیکھنے سے زیادہ یقین آیا مگر آنکھوں کو رشک ہے کانوں پر اور کان چشمک زنی کر رہے ہیں آنکھوں پر۔ یہ ارشاد ہو کہ آنکھوں کا حق آنکھوں کو کب تک ملے گا؟“

۳۔ ”بی بی مانند صورت دیوار چپ، جی چاہتا تھا چیخنے کو مگر ناچار چپ، وہ تو غنیمت تھا کہ شہر ویران، نہ کوئی جان نہ پہچان، ورنہ ہمسائے میں قیامت برپا ہو جاتی۔ ہر ایک نیک بخت اپنے گھر سے دوڑی ہوئی آتی۔“

سوال نمبر ۵: (الف): مندرجہ ذیل سے کسی ایک کا تجزیہ کیجیے۔

10

۱۔ بنام:۔ مولوی عبدالحق

۲۔ بنام:۔ نواب انصار جنگ

۳۔ بنام:۔ مولوی سید امتیاز علی

سوال نمبر ۵: (ب): مندرجہ ذیل سے کسی دو عبارت کی سیاق و سباق کے حوالے سے وضاحت کیجیے۔

10

۱۔ ”اور نتیجہ اس شخصی بحث کا یہ ہوگا کہ قومی بھلائی معدوم ہو جائے گی اور ہماری قوم اسی ذلت و خواری میں پڑی رہے گی جس میں اب ہے پس قومی معاملات میں شخصی بحث کرنا اہل اسلام کی بھلائی میں

53492

داخل نہیں ہے بلکہ سخت دشمنی ہے۔“

۲۔ ”بے شک میں اس کا محرک ہوا اور اس کو میں اپنے ان اعمالِ حسنہ میں سمجھتا ہوں کہ جب خدا پوچھے گا کہ کیا لایا؟ میں کہوں گا حالی سے مسدس لکھو لایا ہوں اور کچھ نہیں۔ خدا آپ کو جزائے خیر دے اور قوم کو اس سے فائدہ بخشے۔“

۳۔ ”جس شخص کو خدا نے عقل اور قومی ہمدردی عطا کی ہے اس کے نزدیک قوم کی اولاد کے لیے تربیت کی فکر کرنا بہت بڑا اہم امر ہوتا جاتا ہے۔“

☆☆☆